فَسْئَلُوْٓا اَھْلَ الذِّکْرِ اِنْ کُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

دارُالافتاء جامعہ نعیمیہ

خُنثٰی جانور کی قربانی کا حکم

سوال:

قربانی کے جانور میں نر اور مادہ دونوں علامتیں پائی جائیں تو ایسے جانور کی قربانی کرنا کیسا ہے۔

(قاضی احمد رحمت، خطیب جامع مسجد اکبر، گارڈن کراچی)

جواب:

ایسا جانور جس میں نر و مادہ دونوں علامتیں پائی جائیں، اُسے ''خُنثٰی'' کہتے ہیں، ایسے جانور کی قربانی جائز نہیں ہے۔

تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے:

''وَلَا بِالْخُنْثٰی لِاَنَّ لَحْمَھَا لَا یَنْضَجُ''۔

ترجمہ: ''خُنثٰی جانور کی قربانی جائز نہیں، اس لیے کہ اُس کا گوشت پختہ نہیں ہوتا، (جلد 9، ص: 394)''۔

مفتی منیب الرحمٰن

رئیس دارالافتاء: دارالعلوم جامعہ نعیمیہ کراچی

29 جون 2021ء